# مودی حکومت پر نئی جاگیرداری کے فروغ اور کسانوں کی زمینوں پر قبضوں کا الزام

## کارپوریٹ نظام کیخلاف متحدہ جدوجہد کی اپیل، نلگنڈہ میں AIKS کا جلسہ عام، کسانوں کی زبردست ریالی




حیدرآباد/حیدرآباد۔15/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) مرکزی حکومت کی جانب سے گزشتہ بارہ برسوں کے دوران تیزی سے نافذ کی جانیوالی سرمایہ دارانہ زرعی پالیسیوں کے نتیجے میں ملک میں نئی جاگیردارانہ نظام کو فروغ حاصل ہورہا ہے۔کسانوں کی زمینوں پر جبری قبضے کرکے انہیں کارپوریٹ اداروں کے حوالے کرنیکی کوششوں کیخلاف کسانوں کو متحد ہوکر جدوجہد کیلئے تیار ہونا چاہیے۔ان خیالات کا اظہار آل انڈیا کسان سبھا (AIKS) کے زیراہتمام اتوار کو نلگنڈہ میں منعقدہ ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔مقررین نے کہا کہ ملک کے تقریبا 80فیصد چھوٹے، معمولی اور متوسط کسانوں کی زمینیں زبردستی حاصل کرکے کارپوریٹ اداروں کے حوالے کرنے سے زمینوں کا ارتکاز چند بڑے سرمایہ داروں کے ہاتھوں میں ہوتا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ جاگیرداروں اور دیش مکھوں کے استحصال اور بیگار کی مشقت سے کسانوں کونجات دلانے کیلئے زمین اسی کی جو اسے جوتے کے نعرے کے تحت تاریخی تلنگانہ مسلح کسان تحریک کا آغاز نلگنڈہ کی سرزمین سے ہوا تھا۔ اسی تاریخی سرزمین سے کارپوریٹ جاگیرداری کیخلاف نئی جدوجہد کا آغاز ہونا چاہیے۔اے آئی کے ایس کی 36ویں کل ہند کانفرنس 15 تا 18 نومبر چار روز تک نلگنڈہ میں منعقد کی جارہی ہے۔

اس موقع پر شہر میں ایک عظیم الشان ریالی نکالی گئی، جس میں بڑی تعداد میں کسانوں نے شرکت کی۔ بعدازاں این جی کالج گراونڈ میں جلس عام منعقد ہوا۔کانفرنس کی استقبالیہ کمیٹی کے صدر اور سابق رکن اسمبلی جوکنٹی رنگا ریڈی نے صدارت کی۔سابق رکن پارلیمنٹ برندا کرت نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی آزادی کے 80سال بعد بھی بی جے پی حکومت آئین کی روح کے مطابق کام نہیں کررہی ہے بلکہ زراعت اور کسانوں کو کارپوریٹ اداروں کے حوالے کرنے کی کوشش کررہی ہے۔تین سیاہ زرعی قوانین اس کی واضح مثال ہیں۔ان قوانین کے خلاف کسانوں نے دہلی کی سرحدوں پر طویل جدوجہد کرتے ہوئے مودی حکومت کوانہیں واپس لینے پر مجبور کیا تھا لیکن حکومت اب انہیں بالواسطہ طریقوں سے دوبارہ نافذ کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی طبقاتی پالیسیوں میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔اے آئی کے ایس کو چاہیے کہ وہ زمینوں کی حدبندی (لینڈ سیلنگ) کیلئے اپنی جدوجہد کو مزید تیز کرے۔تنظیم نے اپنے 90سالہ سفر میں برطانوی سامراج کے خلاف جدوجہد کی ہے اور آج مودی حکومت امریکی صدر کے سامنے سرِتسلیم خم کرتے ہوئے آزاد تجارتی معاہدوں کے ذریعہ ہندوستانی کسانوں کے مفادات کو قربان کرنے کی کوشش کررہی ہے۔انہوں نے کسانوں، زرعی مزدوروں اور دیگر عوامی طبقات سے اپیل کی کہ وہ متحد ہوکران پالیسیوں کا مقابلہ کریں۔انہوں نے کہا کہ اے آئی کے ایس نے قتی بھاگا، ورلی اور تلنگانہ جیسی تاریخی تحریکوں کی قیادت کی ہے اور کسانوں وزرعی مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ برندا کرت نے کہا کہ کم ازکم امدادی قیمت (MSP) کے معاملے میں سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات پرعمل نہیں کیا جارہا ہے، جبکہ منریگا کوبھی کمزور کیا جارہا ہے۔قبائلیوں کے حقوق پامال کرتے ہوئے انہیں جنگلات سے بے دخل کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی کے ایس کی نلگنڈہ کانفرنس سے کسانوں کی آئندہ جدوجہد کیلئے نئی راہیں متعین ہونی چاہئیں۔ انہوں نے اپنے خطاب کا آغاز تلگوزبان میں کرتے ہوئے سامعین کا جوش بڑھایا۔

AIKS کے قومی صدراشوک دھاولے نے تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعدگزشتہ بارہ برسوں کے دوران ملک میں پانچ لاکھ کسان خودکشی کرچکے ہیں یعنی روزانہ تقریبا 114 کسان اپنی زندگی ختم کرنے پر مجبور ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فصلوں کی مناسب امدادی قیمت نہ ملنا کسانوں کی خودکشیوں کی اہم وجہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک طرف حکومت بحران سے دوچار کسانوں کے قرض معاف کرنے سے انکار کررہی ہے وہیں دوسری جانب کارپوریٹ اداروں کے 16لاکھ کروڑ روپے کے قرض یکطرفہ طور پر معاف کیے گئے ہیں۔اشوک دھاولے نے کہا کہ تلنگانہ میں کسان تحریک کے دوران سرخ پرچم کے تحت دس لاکھ ایکڑ اراضی تقسیم کی گئی تھی۔ بعدازاں کیرالا، مغربی بنگال اور تریپورہ میں بھی بائیں بازو کی حکومتوں نے لاکھوں ایکڑ اراضی تقسیم کی۔انہوں نے کہا کہ کسانوں، مزدوروں اور سماجی مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کے ساتھ سیاسی جدوجہد کو بھی آگے بڑھانا ضروری ہے۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ ایس آئی آر کے نام پر کروڑوں ووٹ حذف کیے جارہے ہیں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ اس کے خلاف آواز بلند کریں۔ AIKS کے قومی جنرل سکریٹری وجوکرشنن نے کہا کہ مودی حکومت کسانوں سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔کسانوں کواپنے مسائل کے حل کے لیے فیصلہ کن جدوجہد کے لیے تیار ہونا ہوگا۔ انہوں نے جبری اراضی حصول کے خلاف بڑے پیمانے پر تحریک چلانے کی اپیل کی۔انہوں نے کہا کہ یہ تلنگانہ کی سرزمین ہے جہاں کبھی نظام حکومت کے خلاف جدوجہد کی گئی تھی، اب اسی سرزمین سے سامراجی قوتوں کے خلاف بھی مضبوط آواز اٹھائی جارہی ہے۔وجوکرشنن نے تلنگانہ میں خشک سالی کے مسئلے پر مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی سست روی پر تنقید کرتے ہوئے دونوں حکومتوں کو دو ماہ کی مہلت دی اور انتباہ دیا کہ اگر اس مدت میں مسئلہ حل کرنے کے لیے مثر اقدامات نہیں کیے گئے تو سوریہ پیٹ سے حیدرآباد تک ایک لاکھ کسانوں کے ساتھ لانگ مارچ منظم کیا جائے گا۔ جلسے سے تلنگانہ رعیتو سنگھم کے صدر پوٹھینینی سدرشن اور جنرل سکریٹری ٹی ساگر نے بھی خطاب کیا۔ ابتدا میں استقبالیہ کمیٹی کے رکن مدی ریڈی سدھاکر ریڈی نے مہمانوں کا خیرمقدم کیا۔اس موقع پر اے آئی کے ایس کے قائدین، رکن پارلیمنٹ امرارام، عوامی تنظیموں کے قائدین اے آر سندھو، شریمتی، پنیہ وتی، جان ویسلی، ایم سائی بابو، آندھرا پردیش ریتو سنگھم کے صدر وائی کرشنیا اور جنرل سکریٹری کے پربھاکر ریڈی سمیت قومی قیادت کے دیگر ارکان بھی اسٹیج پر موجود تھے۔پی این ایم کے فنکاروں نے اپنے انقلابی گیتوں اور ثقافتی مظاہروں کے ذریعہ شرکا میں جوش وخروش پیدا کیا۔جگن کی جانب سے پوچلا پلی سندریا پر پیش کیا گیا گیت سامعین کوغور وفکر پر آمادہ کرتا رہا جبکہ نلگنڈہ کے گدر کے نام سے مشہور نرسی ریڈی نے اپنے انقلابی گیتوں سے سامعین کومحظوظ کیا۔

# ریاستی حکومت نوجوان صنعتکاروں کی حوصلہ افزائی کیلئے ہمیشہ تیار

## نوجوان ملازمتوں کے انتظار کے بجائے صنعت کار بنیں اور دوسروں کو بھی روزگار فراہم کریں، بھٹی وکرامارکا



رنگاریڈی۔/15نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ریاستی ڈپٹی چیف منسٹر ملوبھٹی وکرامارکا نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ملازمتوں کے انتظار میں وقت ضائع کرنے کے بجائے خود روزگار کے مواقع اختیار کرتے ہوئے صنعت کار بنیں اور دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کریں۔اتوار کے روز رنگاریڈی ضلع کے میہشورم منڈل کے منکھال میں قائم کردہ این ایس انڈسٹریز کا افتتاح انجام دینے کے بعد خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کا دوسروں پر ملازمت کے لیے انحصار کرنے کے بجائے خود اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کے عزم کے ساتھ صنعت قائم کرنا قابلِ ستائش ہے۔انہوں نے این ایس انڈسٹریز قائم کرتے ہوئے صنعتی میدان میں اپنے نئے سفر کا آغاز کرنے والے نوجوان صنعت کاروں وشال اور ساگر کو مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ خود صنعت کار بننے کے ساتھ دوسروں کو بھی روزگار اور معاشی خودمختفی کے مواقع فراہم کرنے کا جذبہ قابلِ تقلید اور دوسروں کے لیے باعثِ تحریک ہے۔بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ ریاستی حکومت نوجوان صنعت کاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے ہمیشہ تیار ہے اور صنعتوں کے قیام کے لیے درکار ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ وشال اور ساگر مستقبل میں مزید ترقی کرتے ہوئے ریاست میں صنعتیں قائم کرنے کے خواہشمند نوجوانوں کے لیے مثال بنیں گے۔ان کی کامیابی کا سفر دیگر نوجوانوں کو بھی خود روزگار اور صنعتی ترقی کی جانب راغب کرے گا۔ڈپٹی چیف منسٹر نے مزید کہا کہ نوجوانوں میں موجود صلاحیتوں، اختراعی سوچ اور تخلیقی قوت کو سماج کی ترقی کے لیے بروئے کار لایا جانا چاہیے۔نوجوان صنعت کاروں کو اپنی ذاتی ترقی کے ساتھ ساتھ سماج کے لیے مفید سرگرمیوں میں بھی حصہ لینا چاہیے۔اس پروگرام میں ایم ایل سی تکیلا پلی رویندر را، سی پی او سومیا، جی ایم انڈسٹریز شری لکشمی، مختلف صنعت کاروں اور متعلقہ عہدیداروں نے شرکت کی۔

# علاقائی روزناموں کی نمائش کے انتظامات پر تبادلہ خیال

## ڈپٹی چیف منسٹر سے زیرالتوا اشتہاری بلوں کی ادائیگی کی اپیل

حیدرآباد۔15/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آج دوپہر بشیر باغ کے دیشودھارک بھون میں واقع TIWJ دفتر میں TUWJ کے ریاستی صدر خواجہ وراحت علی سے ملاقات کے دوران رواں ماہ 28 تاریخ کو منعقد ہونے والی دونوں تلگو ریاستوں کے علاقائی روزناموں کی نمائش (Exhibition) کے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر تقریب میں بحیثیت مہمانانِ خصوصی شرکت کے لیے تلنگانہ اسٹیٹ میڈیا اکیڈمی کے چیئرمین کے۔سرینواس ریڈی اور IJU رہنما دیول پلی امرکومدعو کیا گیا۔انہوں نے مزید بتایا کہ آج صبح حیدرآباد میں سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس سدرشن ریڈی کے پوتے کی شادی کی تقریب میں شرکت کے موقع پر ڈپٹی چیف منسٹر و وزیر فینانس بھٹی وکرامارکا ملو سے بھی ملاقات کی گئی۔ملاقات کے دوران ڈپٹی چیف منسٹر کو واقف کروایا گیا کہ علاقائی روزناموں کے اشتہارات کے بل گزشتہ دو برس سے زیرالتوا ہیں، جس کے باعث اخبارات کے ایڈیٹرس کو شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے۔بتایا گیا کہ ڈپٹی چیف منسٹر نے اس مسئلے پر مثبت ردعمل ظاہر کیا۔

# آندھراپردیش میں شدید طوفان کا امکان

وشاکھاپٹنم۔15/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھراپردیش میں 17 نومبر کو ایک اور شدید طوفان کا امکان ہے محکمہ موسمیات کے ذرائع نے آج یہ بات بتائی۔خلیج بنگال میں ہوا کا دباکم ہوتا جارہا ہے جس کے اثر سے تیز ہوائیں چلیں گی اور موسلادھار بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ 16 نومبر سے موسم تبدیل ہوتا جائے گا اور شدید طوفان آئے گا۔ آئی ایم ڈی نے آج بتایا کہ شدید طوفان آندھراپردیش کے ساحلی علاقوں سے ٹکرائے گا۔آندھراپردیش اسٹیٹ ڈیزاسٹر منجمنٹ اتھاریٹی نے بتایا کہ شمالی آندھراپردیش میں جمعرات اور جمعہ کو تیز ہواں کے ساتھ موسلادھار بارش کا امکان ہے۔اسٹیٹ ڈیزاسٹر منجمنٹ اتھاریٹی کے منیجنگ ڈائرکٹر نے عوام اور کسانوں کو مشورہ دیا کہ درکار احتیاطی اقدامات کریں۔ 20 دنوں کے دوران یہ آندھراپردیش کا تیسرا طوفان ہے جبکہ ارنب اور مرسو کی وجہ ریاست کو نقصانات ہوئے ہیں۔



مجلس اتحادالمسلمین کے فلور لیڈر جناب اکبرالدین اویسی، راغویندر کالونی میں سوداگر خاندان کے ہمراہ۔

# سرکاری میڈیکل کالجوں میں تقررات

حیدرآباد حیدرآباد۔15/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے مختلف سرکاری میڈیکل کالجوں اور اسپتالوں میں نئے انچارجس کا تقرر کرتے ہوئے محکمہ طب، صحت و خاندانی بہبود کی پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر کرسٹینا زیڈ چنگتو نے جی او جاری کیا ہے۔سنگاریڈی گورنمنٹ میڈیکل کالج کے پلاسٹک سرجری کے پروفیسر ڈاکٹر بلی رام چکتے کو عادل آباد رمس کا انچارج ڈائرکٹر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ اب تک اس ذمہ داری پر فائز عادل آباد رمس کے آرتھوپیڈکس پروفیسر ڈاکٹر آر۔جئے سنگھ کو ناگرکرنول گورنمنٹ جنرل اسپتال (جی جی ایچ) کا انچارج سپرنٹنڈنٹ مقرر کیا گیا ہے۔ڈاکٹر سپریا ناگرکرنول گورنمنٹ میڈیکل کالج میں اوبی جی (زچگی وامراضِ نسواں) کی پروفیسر کی حیثیت سے برقرار رہیں گی۔

# بیضہ عطیہ کرنے کا ریاکٹ بے نقاب، 8 مراکز کو نوٹس

حیدرآباد۔15/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ اسٹیٹ ویمنس کمیشن نے حیدرآباد میں مبینہ غیر قانونی اووسائٹ (بیضہ) عطیہ ریاکٹ کے معاملے میں تحقیقات کا آغاز کرتے ہوئے آٹھ اسسٹڈ ری پروڈکٹیو ٹیکنالوجی مراکز اور ایگ بینکس کو نوٹس جاری کیے ہیں۔کمیشن نے ان اداروں کے ڈونر ریکارڈ، بیضوں کے حصول کے طریقہ کار اور دیگر متعلقہ دستاویزات میں مبینہ بے قاعدگیوں کے پیش نظر یہ کارروائی کی ہے۔ جمعہ 13 نومبر کو کمیشن نے نوٹس جاری کیے گئے آٹھ اداروں کے نمائندوں کو طلب کرتے ہوئے ان کا موقف سنا۔اس موقع پر کمیشن کی چیئرپرسن نریلا شاردا نے بعض اداروں کی جانب سے سینئر انتظامی عہدیداروں کے بجائے عملے کے ارکان اور دیگر نمائندوں کو سماعت کے لیے بھیجنے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا، جبکہ کمیشن نے انہیں ہدایت دی تھی کہ اداروں کے اعلی انتظامی عہدیدار ذاتی طور پر حاضر ہوں۔تاہم متعلقہ اداروں کے نمائندوں نے یقین دہانی کروائی کہ آئندہ سماعت کے موقع پر انتظامیہ کے سینئر عہدیدار حاضر ہوں گے۔تحقیقات کے دوران آٹھوں مراکز کی جانب سے پیش کیے گئے ریکارڈ میں بیضہ عطیہ کرنے والی خواتین کی تفصیلات سے متعلق کئی تضادات سامنے آئے۔ان اداروں نے کمیشن کو بتایا کہ ان کے تقریبا 90 فیصد اووسائٹ ڈونرس دیگر ریاستوں سے تعلق رکھتے ہیں اور انہوں نے کسی بھی قسم کی ادائیگی یا مالی معاوضے کے بغیر اپنی رضامندی سے بیضہ عطیہ کیا تھا۔اس انکوائری میں کمشنر محکمہ صحت نے بھی شرکت کی۔کمیشن نے مزید بتایا کہ غیر قانونی طور پر بیضے حاصل کرنے کے مبینہ نیٹ ورک میں دیگر اے آر ٹی مراکز اور ایگ بینکس کے ملوث ہونے سے متعلق اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جن کی بنیاد پر بہت جلد مزید اداروں کو بھی نوٹس جاری کیے جائینگے۔

# ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا سے حیدرآباد کے نئے پولیس کمشنر ڈاکٹر مہیش مرلی دھر بھگوت کی خیرسگالی ملاقات



حیدرآباد۔/15نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی (ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا تلنگانہ سے حیدرآباد سٹی کے نئے پولیس کمشنر کی حیثیت سے عہدہ سنبھالنے کے بعد ڈاکٹر مہیش مرلیدھر بھگوت، آئی پی ایس نے آج اتوار کی شام خیرسگالی ملاقات کی۔اس سے قبل دن میں پولیس کمشنر نے حکومت تلنگانہ کے مشیر اور رکن پارلیمنٹ جناب وئیم نریندر ریڈی سے بھی ملاقات کی اور انہیں گلدستہ پیش کیا۔ان خیرسگالی ملاقاتوں کے دوران حیدرآباد شہر میں امن وضبط کی برقراری اور پولیسنگ کے مختلف اقدامات سے متعلق امور پر مختصر تبادل خیال کیا گیا۔

# مہدی پٹنم میں 108 ایمبولینس کا ویڈیو وائرل، اندر کا منظر دیکھ کر لوگ حیران

حیدرآباد۔15/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے علاقہ مہدی پٹنم میں 108 ایمبولینس میں سگریٹ نوشی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیو میں ایک شخص کو ایمبولینس کی کھڑکی سے باہر ہاتھ نکال کر سگریٹ پیتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔تصویر میں تلنگانہ حکومت کی 108 فری سروس کی ایمبولینس نظر آرہی ہے۔ یہ سروس ہنگامی حالات میں مریضوں کو طبی امداد فراہم کرنے اور انہیں اسپتال پہنچانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ایسے میں ایمبولینس جیسی اہم ہنگامی طبی گاڑی میں سگریٹ نوشی کا منظر کئی سوالات کھڑے کرتا ہے۔ ایمبولینس صرف ایک گاڑی نہیں بلکہ مریضوں کی زندگی بچانے کے لیے استعمال ہونے والی ایک اہم سہولت ہے، اس لیے اس سے وابستہ عملے سے ذمہ داری اور پیشہ ورانہ طرزِ عمل کی توقع کی جاتی ہے۔ایمرجنسی طبی خدمات وابستہ گاڑی میں اس طرح کا منظر افسوسناک ہے۔متعلقہ حکام کو اس معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی جانچ کرنی چاہیے۔تاہم تصویر میں نظر آنے والے شخص کی شناخت اور اس کے ایمبولینس عملہ سے تعلق کی آزادانہ تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔

# سعودی عرب میں ہندوستانی خاتون کی فریاد وطن واپسی کی اپیل

نئی دہلی۔15/نومبر (ایجنسی) سعودی عرب کے شہر ریاض میں موجود ایک ہندوستانی خاتون نے وطن واپسی کیلئے مدد کی اپیل کی ہے۔ خاتون کا الزام ہے کہ انہیں ہوٹل مینجمنٹ کی ملازمت کا وعدہ کرکے سعودی عرب بلایا گیا لیکن وہاں پہنچنے کے بعدان سے گھریلو کام کرایا جانے لگا اور تنخواہ بھی نہیں دی گئی۔الماس بانو غوث شریف نامی خاتون نے اپنی پریشانیوں کا اظہار ایک ویڈیو میں کیا جسمیں ایم آئی ایم قائد وارث پٹھان نے جمعہ 13 نومبر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کیا۔ویڈیو میں الماس بانو نے بتایا کہ انہیں ہوٹل میں مینجمنٹ کی نوکری دینے کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن سعودی عرب پہنچنے کے بعدان سے گھر کے کام کرائے جانے لگے۔خاتون کے مطابق، ایک مرتبہ انہیں پوری رات اپنے آجر کے گھر کے باہر گزارنی پڑی۔ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ رات کے وقت انہیں وائی فائی استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی تھی جس کی وجہ سے وہ اپنے بچوں سے بات بھی نہیں کرپاتی تھیں۔الماس بانو نے ویڈیو میں اپنی پریشانی بیان کرتے ہوئے کہا کہ اب ان کے اندر رونے کی بھی طاقت نہیں رہی، کیونکہ وہ مسلسل روتے روتے تھک چکی ہیں۔

# مانو میں اسرائیلی کمپنیوں کیخلاف احتجاج

(بقیہ صفحہ اول)انہوں نے کہا کہ انسانیت، انصاف اور فلسطینی عوام کے حقوق سے متعلق معاملات پر طلبہ کو اپنی آواز بلند کرنی چاہیے۔ AUSF کے اورنگزیب خان نے تفصیل سے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی تاریخی خارجہ پالیسی اور تہذیبی اقدار میں فلسطین کے ساتھ یکجہتی کا ایک اہم مقام رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو اپنی عالمی شراکت داریوں میں انسانیت، انصاف اور بین الاقوامی انسانی اقدار کو ترجیح دینی چاہیے۔ANSA پینل کے عابد رضا اور ASL کے دیان (MCJ) شعبہ) نے بھی اپنی بات رکھی اور انسانیت کی بنیاد پر فلسطین کے ساتھ کھڑے ہونے اور قتل عام کے خلاف اسرائیلی کمپنیوں سے متعلق سنگین سوالات اٹھانے کی اپیل کی۔مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ پروگرام میں شامل کی جانے والی اسرائیلی کمپنیوں کے فوجی سرگرمیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے ممکنہ تعلقات کی آزاد اور شفاف انسانی حقوق جانچ کرائی جائے۔ جانچ مکمل ہونے تک ایسی کمپنیوں کی شرکت اور ان کے ساتھ ہونے والے تجارتی معاہدوں کو روکا جائے۔احتجاج میں کہا گیا کہ ہندوستان کی عالمی شراکت داریاں صرف اقتصادی فائدے کی بنیاد پر نہیں بلکہ انصاف، انسانیت، انسانی حقوق اور بین الاقوامی معیارات کو سامنے رکھتے ہوئے طے کی جانی چاہئیں۔

# ہاسٹل کے کمرے میں انٹر کی طالبہ عرشیہ سلطانہ کی خودکشی

حیدرآباد۔15/نومبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے بلکم پیٹ میں انٹرمیڈیٹ سال اول کی 16 سالہ طالبہ عرشیہ سلطانہ نے ہاسٹل کے کمرے میں پھانسی لے کر خودکشی کرلی۔ اطلاعات کے مطابق کالج انتظامیہ کو معلوم ہوا تھا کہ طالبہ ایک نوجوان سے فون پر بات کرتی ہے، جس پر انتظامیہ نے اس کے والدین کو اطلاع دی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ اس بات پر والدہ نے طالبہ کی سرزنش کی تھی، جس کے بعد وہ دلبرداشتہ ہوگئی۔واقعہ کی اطلاع پر ایس آر نگر پولیس نے مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہیں۔



بی آر ایس سربراہ کے سی آر کی ہریش راؤ کی رہائش گاہ آمد بی آر ایس پارٹی کے سربراہ وسابق چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ نے پارٹی کے ڈپٹی فلور لیڈر ہریش راؤ کی رہائش گاہ پہنچ کر ان کے والد ستینا رائنارا کی سالانہ برسی کی تقریب میں شرکت کی۔اس موقع پر کے سی آر نے ستینا رائنارا کی تصویر پر پھول نچھاور کرتے ہوئے خراجِ عقیدت پیش کیا۔




ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیٹائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے، بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔